REGD No L 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — خطبہ نمبر ۲۱

لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
ماہوار ۲½ ”

یوم سہ شنبہ

فی پرچہ ۱ر

۵ شوال سنہ ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۹/۵ — ۱۰ وفا ھش ۱۳۳۰ — ۱۰ جولائی ۱۹۵۱ء — نمبر ۱۵۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۴ جولائی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے سر میں درد ہے۔

ربوہ ۵ و ۶ جولائی۔ حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

بندش شراب کے قاعدوں میں ترمیم

لاہور ۹ جولائی۔ پنجاب میں بندش شراب کے قواعد میں ایک ترمیم کے ذریعہ اب یہ شرط رکھدی گئی ہے۔ کہ طبی وجوہ کی بناء پر شراب کو قبضہ میں رکھنے یا اس کے استعمال کے لئے صرف حکومت کے سول یا فوجی سروس کے ڈاکٹر کے جاری کردہ سرٹیفکیٹ ہی پر پرمٹ دیئے جائیں گے۔ پہلے ایسے پرمٹ ہر رجسٹرڈ ڈاکٹر کی تصدیق پر جاری کر دیئے جا سکتے تھے۔

ڈائریکٹر تعلقات عامہ کا اعزاز

لاہور ۹ جولائی۔ ایک سرکاری اطلاع کے مطابق محکمہ تعلقات عامہ پنجاب کے ڈائریکٹر سید نور احمد کو ان کے موجودہ عہدہ کے علاوہ صوبائی حکومت کا ڈپٹی سیکرٹری بھی مقرر کیا گیا ہے۔ یہ بھی فیصلہ ہوا ہے۔ کہ جب تک سید نور احمد صاحب ڈائریکٹر تعلقات عامہ کی حیثیت سے اپنے عہدہ پر متمکن رہیں گے یہ انتظام بحال رہے گا۔

نزدیک و دور سے — ۹ جولائی

ٹوکیو — ۱۸ جاپانی اخبار نویسوں کا ایک وفد کل یہاں سے کوریا روانہ ہو جائے گا۔ گذشتہ جنگ کے بعد جاپانی اخبار نویسوں کو پہلی دفعہ ایسی اجازت ملی ہے۔

لندن — معلوم ہوا ہے۔ کہ ترکی کو معاہدہ اوقیانوس میں شامل کرنے کے متعلق برطانیہ اپنے فیصلہ کا جلد ہی اعلان کر دیگا۔

نئی دہلی — ہندوستانی جرائد کے مدیران کی کانفرنس کے صدر مسٹر دیش بندھو گپتا نے اپیل کی ہے۔ کہ اخبارات نے جمعرات کو جو یک روزہ ہڑتال کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اسے ترک کر دیں۔ کیونکہ ہندوستان اس وقت سخت نازک دور میں سے گزر رہا ہے۔

سری نگر — اقوام متحدہ کے نمائندہ کشمیر ڈاکٹر فرینک گراہم نے کل ہندوستانی مقبوضہ کشمیر کی حکومت کے وزیر اعظم شیخ عبد اللہ سے غیر رسمی ملاقات کی۔

واشنگٹن — امریکی محکمہ دفاع کے اعلان کے مطابق ایران نے بھی کوریا میں لڑائی کے لئے فوجیں بھیجنے کا فیصلہ کیا تھا۔

طہران — تیل کے تنازعہ کو ختم کرنے کے لئے ڈاکٹر مصدق نے امریکی صدر کو مدد کے لئے جو مراسلہ بھیجا تھا۔ آج اس کا جواب امریکی سفیر متعینہ ایران نے ڈاکٹر مصدق کو دیا۔ مراسلہ کا متن ابھی تک ظاہر نہیں کیا گیا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

”ہم نے اس نور نبی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے دیکھا ہے۔ اور اگر نور نبیؐ نہ ہوتا۔ تو ہم یہ قرب حاصل نہ کر سکتے۔ وہ نبیؐ راہِ محبت میں اعلیٰ درجات کمال رکھتا ہے۔ اور اس کی ایسی شعاعیں ہیں۔ جو تمام تاریکیوں کو مات کرتی ہیں۔ وہ چمکنے والا آفتاب ہے۔ جس نے ہمارے دلوں کو روشن کر دیا۔ اور اس کے قیامت تک جانشین آتے رہیں گے۔ دیکھو غروب آفتاب کے بعد بدر منیر روشنی دیتا ہے۔ جیسا کہ اس دنیا میں مشاہدہ اور تجربہ سے ثابت ہے۔“

(ترجمہ از کرامات الصادقین)

پنجاب مسلم لیگ کے انتخابات کل شروع ہو جائیں گے

لاہور ۹ جولائی۔ پنجاب مسلم لیگ کے انتخابات کل شروع ہو رہے ہیں۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ اگلے مہینے کے آخر تک صوبے بھر کے انتخابات ختم ہو جائیں گے۔ صوبائی لیگ نے انتظام کیا ہے۔ کہ انتخابات ہر لحاظ سے آزادانہ ہوں۔ پرائمری مسلم لیگوں کے انتخابات جو کل شروع ہو رہے ہیں۔ پندرہ دن تک جاری رہیں گے۔ اس سلسلے میں عذرداریوں کا فیصلہ اس ماہ کے آخر تک کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد قصبوں اور تحصیلوں کی مسلم لیگوں کے انتخابات یکم اگست کو شروع ہوں گے۔ اور ۱۲ اگست تک جاری رہیں گے۔ ان کے بعد ۱۳ اگست سے شہری اور ضلع مسلم لیگوں کے انتخابات کی باری آئیگی۔ جو چھ دن تک جاری رہیں گے۔ اور آخر کار صوبائی مسلم لیگ کے انتخابات ۳۱ اگست کو عمل میں آئیں گے۔ ان انتخابات کے انتظامات میں سب سے نمایاں بات یہ ہے۔ کہ ہر چھوٹے حلقے کے انتخابات کی عذرداریوں کی سماعت نئے انتخابات کے شروع ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جایا کریگی۔ ان عذرداریوں کے دائر کرنے کی میعاد ۵ دن مقرر ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ شہری لیگ کے ووٹروں کی تعداد کم از کم ۲۵ ہزار ہونی ضروری ہے۔ اپیلیں مقررہ فیس ادا کرنے کے بعد متعلقہ دستاویزوں کے ساتھ صدر کے پاس بھیجی جانی چاہئیں۔

لاہور ۹ جولائی۔ پنجاب مسلم لیگ کے جائنٹ سیکرٹری شیخ محمد یامین نے آج اس سلسلے میں ایک پریس کانفرنس میں لیگ کے ہونیوالے انتخابات کے جو انتظامات اور طریق کار کی وضاحت کرتے ہوئے اس امر کا انکشاف کیا۔ کہ صوبے بھر میں کل تیرہ ہزار ابتدائی لیگیں قائم ہیں۔ صرف ضلع ملتان میں ہی قائم شدہ پرائمری لیگوں کی تعداد ۱۸۵۷ ہے جو ضلعوار تقسیم کے اعتبار سے سب سے زیادہ ہے۔ انتخابات کے سلسلے میں جو تنظیمی خاکہ تیار کیا گیا ہے، اس پر روشنی ڈالتے ہوئے شیخ صاحب نے ...... نے ہر ضلع میں ایک ایک نگران مقرر کر دیا ہے۔ جو ضلع لیگ ...... لگے۔ نگران صاحبان کو تنازعات وغیرہ ...... اختیار ہوگا۔ ہر ضلع میں جہاں جہاں میونسپل کمیٹی سمال ٹاؤن کمیٹی یا نوٹیفائڈ ایریا کمیٹی ہوگی۔ وہاں میونسپل حلقوں کے مطابق ہی ابتدائی ... کے انتخابات ہونگے۔ صوبائی لیگ کی طرف سے مقرر کردہ نگران صاحبان ۱۰ جولائی سے قبل ہی اپنے اپنے ضلع کے صدر مقام میں پہنچ جائیں گے۔ اگر کوئی نگران کسی وجہ سے اس تاریخ کو نہ پہنچ سکے۔ تو ضلع بھر میں اس وقت تک کوئی انتخاب عمل میں نہیں آئیگا۔ جب تک کہ نگران وہاں پہنچ نہ جائے۔ جو انتخاب بھی نگران کی عدم موجودگی میں کیا جائیگا۔ وہ جائز ...

کوریا میں پرسوں لڑائی بند ہو جائے گی

سیئول ۹ جولائی۔ آج کیسانگ میں جنگ کوریا کو بند کرنے کے لئے عارضی صلح کی بات چیت میں حصہ لینے کے لئے اقوام متحدہ کا فوجی وفد مشرق بعید میں اقوام متحدہ کے عرشی کمانڈر وائس ایڈمرل چارلس ٹرنر کی قیادت میں سیئول سے کیسانگ روانہ ہو گیا۔ وفد نے روانگی سے قبل سپریم کمانڈر جنرل رجوے سے جو اسی غرض کے لئے تھوڑے عرصہ کے لئے سیئول آئے تھے۔ مختصر سی ملاقات کی۔ اور ۸ ویں فوج کے کمانڈر سے بھی ملا۔ جنرل رجوے نے یہاں اخباری نمائندوں سے کہا۔ سب سے پہلے عارضی صلح کی بات چیت پر سمجھوتہ ضروری ہے۔ مجھے امید نہیں۔ کہ کل پہلے ہی اجلاس میں لڑائی بند کرنے کا فیصلہ ہو جائے گا۔ آپ نے کہا۔ کمیونسٹوں سے صلح کی بات چیت اب بھی نازک مرحلے ہی پر ہے۔ اور یقینی طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ یہ کامیاب بھی ہوگی یا نہیں۔ اقوام متحدہ کے وفد کے قائد وائس ایڈمرل چارلس نے جاتے ہوئے کہا مجھے امید ہے۔ کہ کانفرنس کے فیصلہ کے مطابق پرسوں لڑائی بند ہو جائے گی۔ آپ کیسانگ سے باقاعدہ طور پر جنرل رجوے کو کانفرنس کی کارگذاری سے مطلع کرتے رہیں گے۔ آپ نے بتایا کہ جنرل رجوے بھی کانفرنس کے اختتام تک کسی روز کیسانگ آئیں گے۔ گو ہیڈ کوارٹر کی طرف سے کوئی ایسا اعلان جاری نہیں ہوا۔

آبادان سے برطانوی عملہ کا فوری انخلاء

لندن ۹ جولائی۔ اینگلو ایرانی آئل کمپنی کے آبادان کے تیل صاف کرنے والے کارخانے میں کام کرنے والے برطانوی عملہ کو ایران سے فوری طور پر نکالا جانے والا ہے۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ کمپنی کے اعلیٰ افسروں میں سے آئندہ دس دن کے اندر اندر ۱۵۰ برطانوی انجینئرز نکال لیے جائیں گے۔

ایران اقوام متحدہ سے شکایت کریگا

طہران ۹ جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ایران نے امریکہ کو اطلاع دے دی ہے۔ کہ اگر برطانیہ نے ایران کے اندرونی معاملات میں مداخلت جاری رکھی۔ تو ایران اقوام متحدہ سے شکایت کرے گا۔

طہران ۹ جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ایرانی حکام نے آبادان اور بصرہ کے درمیان سابق کمپنی کے پرائیویٹ ٹیلیفون کا سلسلہ کاٹ دیا ہے۔ یاد رہے۔ کہ کمپنی کے جنرل منیجر مسٹر ڈریک آج کل بصرہ میں مقیم ہیں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

مورخہ ۱۰ جولائی ۱۹۵۱ء

مغرب میں مبلغِ اسلام کیلئے بنیادی مشکلات

پادریوں اور مستشرقین نے اسلام کے خلاف مغربی دنیا میں اتنا زبردست پروپیگنڈا کیا ہوا ہے کہ ایک مبلغ اسلام کے لئے سب سے بڑی روک یورپ اور امریکہ اور باقی غیر اسلامی دنیا میں یہ ہے کہ وہاں کے لوگ یہ باور ہی نہیں کر سکتے کہ اسلام میں بھی کوئی خیر کی تعلیم ہو سکتی ہے

پادریوں نے تو نعوذ باللہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو (Anti - Christ) مخالف مسیح کے طور پر پیش کیا ہے یعنی مسیح جو تمام نیکیوں کا مجسمہ ہے۔ اس کا مخالف اور ظاہر ہے کہ مخالف مسیح کے معنے کیا ہو سکتے ہیں یعنی تمام بدیوں کا مجسمہ۔ گویا پادریوں نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو مغربی دنیا میں نعوذ باللہ تمام بدیوں کے مجسمہ کے طور پر پیش کیا ہے۔ جب تک یورپ میں جہالت کے بادل چھائے رہے پادریوں نے یہ پروپیگنڈا دل کھول کر کیا۔ اور تمام مغربی اقوام کے دلوں میں اسلام کے خلاف ایک ایسی نفرت سی بٹھا دی۔ جو اب فطرت ثانیہ بن چکی ہے

پادریوں کا پروپیگنڈا ابھی تک اسی زور و شور سے جاری ہے۔ اور اب ایک بڑی مشکل یہ بھی پیدا ہو گئی ہے کہ یورپ اور امریکہ میں مستشرقین کا ایک گروہ بھی پیدا ہو گیا ہے۔ جو اپنے آپ کو محقق اسلام کہتا ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ ان مستشرقین میں سے بعض نے واقعی پادریوں کی پھیلائی ہوئی افواہوں کا ایک حد تک قلع قمع کیا ہے۔ مگر ان میں سے اکثر مزید غلط فہمیاں پھیلانے کی کوشش میں مصروف ہیں۔

ان مستشرقین یا محققین اسلام کا عمومی انداز یہ ہے۔ کہ وہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سوانح حیات لکھتے ہوئے یا اسلامی تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے آپ کی اور اسلامی تعلیم کی خوبیوں کی دل کھول کر داد دیتے ہیں۔ مگر آخر میں چند فقرے ایسے لکھ دیتے ہیں کہ جو ان کی تمام داد پر پانی پھیر دیتے ہیں۔ ان کی نمایاں اور مؤثر فنکاری یہ ہے۔ کہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی اور اسلامی تعلیم کو مکی اور مدنی دو حصوں میں تقسیم کر دیتے ہیں اور یہ دکھانے کی کوشش کرتے ہیں کہ مکہ میں تو آپ کا طریق نرمی اور بردباری کا جو خالص مسیحی تعلیم کے مطابق ہی حال تھا مگر مدینہ میں پہنچکر جب آپ کے ہاتھ میں طاقت آئی تو آپ نے جبر و اکراہ کا طریق اختیار کر لیا۔ اور اس طرح آپ مسیحی نیکی کے معیار سے گر گئے

ایک ایسے ہی مغربی محقق اسلام نے تو یہاں تک لکھا ہے۔ کہ اگر آپ کے کردار میں یہ تبدیلی نہ آتی تو آپ بہترین مسیحی مبلغ ثابت ہوتے۔ جس کا اس نے نہایت افسوس سے ذکر کیا ہے کہ آپ نہ ہو سکے۔

یہ مستشرقین دیدہ و دانستہ یہ غلط فہمیاں پھیلاتے ہیں۔ اور اس طرح مغربی ممالک میں پادریوں کے خلاف اسلام پروپیگنڈا میں صرف مدد و معاون ہی نہیں بنتے۔ بلکہ پادریوں کے سفید جھوٹ کے مقابلہ میں اسلام اور نبی اسلامؐ کے خلاف نفرت پھیلانے کے لحاظ سے زیادہ خطرناک کام کر رہے ہیں۔

یہ پادری اور یہ مستشرقین ایسی اقوام سے تعلق رکھتے ہیں۔ جو فی زمانہا اثر قوت اور دولت میں تمام اقوام عالم پر فوقیت رکھتی ہیں۔ ان کے ذرائع نشر و اشاعت اتنے وسیع ہیں کہ مسلمان اقوام اس کا خواب و خیال بھی نہیں کر سکتیں۔ صرف وہ روپیہ بے دریغ نہیں خرچ کر سکتے۔ بلکہ اس وقت امریکہ اور یورپ کو جو اقوام عالم پر سیاسی تفوق حاصل ہے۔ اس کا بھی انہیں سہارا مل رہا ہے۔ آج دنیا کا کوئی مہذب یا غیر مہذب خطہ نہیں جہاں پادریوں نے اپنے مشن چپہ چپہ پر نہ کھول رکھے ہوں اور جہاں ان مستشرقین کی کتابیں آسانی سے نہ پھیلائی جا سکتی ہوں

پادریوں اور مستشرقین کی جدوجہد کے علاوہ تبلیغ اسلام کے لئے دوسری مشکل وہ الحادی تحریک ہے جو مغربی ممالک سے ہی اٹھی ہے۔ اور جس کو اب سب سے زیادہ اسلام ہی کے خلاف استعمال کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ تحریک اور بھی زیادہ اس لئے خطرناک ہے کہ اس کی بنیاد محض عقلیات پر رکھی گئی ہے۔ دنیا کی تاریخ میں یہ پہلا موقعہ ہے کہ الحاد منظم ہو کر دین کو مٹانے کے لئے نکلا ہے اس کے پیچھے بھی مادی طاقتوں کا ابھار ہے۔ تمام اقوام میں اس کے حامی کثرت سے پیدا ہو رہے ہیں۔ افسوس یہ ہے کہ مسلمانوں میں بھی یہ تحریک بڑی حد تک راہ پا چکی ہے۔

الغرض ایک مبلغ اسلام کے مقابلہ میں عیسائیت اور الحاد دو عظیم تحریکیں ہیں۔ جن کا اسے نہتہ مقابلہ کرنا پڑ رہا ہے۔ سوائے اس کے کہ اللہ تعالے اس کا حامی و ناصر ہو۔ اس کی کامیابی کی اور کیا صورت ہو سکتی ہے۔ سو دعا ہے کہ اللہ ہی اس کا حامی و ناصر ہو۔

کیا آپ کو معلوم ہے

——— کہ ———

آپ کی کیا ذمہ واری ہے

اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنے الہام سے مخاطب کر کے فرمایا کہ ”میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا“ یہ اس کا وعدہ ہے جسے پورا کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے آپ کو چن لیا ہے، آپ کو اپنی ذمہ واری سمجھنی چاہیئے۔ نظارت دعوۃ و تبلیغ

کتابے زندہ و زندہ نبی زندہ خدا دارم

چہ غم دارم اگر کشتی بہ طوفان بلا دارم ۔۔۔ بہ طوفان بلا من نوح آسا ناخدا دارم

زمیں گیری ز بارِ خود گرفتارِ ثریٰ باشی ۔۔۔ من از پرواز بالائے ثریا خوش فضا دارم

بہ بیند عیب بے رو در یا گوید بروئے من ۔۔۔ عدو را آشنا تر از ہزاراں آشنا دارم

مسیحا زندگی من حکیم از زادن و مردن ۔۔۔ نہ من ایں ابتدا دارم نہ من آں انتہا دارم

نہ مے خواہم نہ پیمانہ نہ خُم خواہم نہ خُمخانہ ۔۔۔ ترا خواہم ۔ ترا خواہم ۔ ترا من ساقیا دارم

ستم ورزو کرم فرما مرا ایں امتیاز نے ۔۔۔ نہ بینی جز وفا از من کہ فطرت از وفا دارم

نہ ترسم از اجل تنویرؔ ۔ اجل شاید ز من ترسد

کتابے زندہ و زندہ نبیؐ ۔ زندہ خدا دارم

بجلی کا کام جاننے والے متوجہ ہوں

مسجد مبارک ربوہ میں بجلی کی وائرنگ برائے روشنی پنکھا اور لاؤڈ سپیکر کی جانی ہے۔ اور اس کے علاوہ دفاتر اور مکانات میں بھی وائرنگ وغیرہ کا کام نکلنے والا ہے۔ جس کے لئے احمدی الیکٹریشنز کی ضرورت ہے۔ جو اصحاب یہ کام جانتے ہوں وہ وائرنگ ہر قسم کی کم سے کم شرح فی پوائنٹ سے ۲۰ / ۷ / ۵۱ تک نظارت بیت المال کو مطلع فرمائیں۔ تا کہ انہیں اس کام پر مامور کیا جا سکے۔ نظارت بیت المال

ولادت

اللہ تعالےٰ نے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی دعائیں قبول فرما کر خاکسار کو محض اپنے فضل سے چھ لڑکیوں کے بعد پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس کا نام لطیف احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ بچے کی درازیٔ عمر و صحت اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار ۔ نور احمد مولوی فاضل کلرک دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ

خطبہ نمبر ۲۱

خطبہ جمعہ

خدا تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کے گر

توجہ نہ کرنے کی وجہ سے ہم خدا تعالیٰ کی محبت پیدا کرنے کے ہزاروں مواقع کھو دیتے ہیں

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳۰ مارچ ۱۹۵۱ء بمقام ربوہ

- مرتبہ - مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی -

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
مذہب کی بنیاد یا یوں کہو کہ مذہب کے عملی حصہ کی بنیاد

محبت الٰہی

پر ہے۔ جسے عام اصطلاح میں تعلق باللہ کہتے ہیں "علق" کے معنے چمٹ جانے کے ہیں۔ اور چمٹنے والی چیز کو علقہ کہتے ہیں۔ گویا تعلق باللہ کے یہ معنے ہوں گے کہ انسان اللہ تعالیٰ کے ساتھ چمٹ جائے۔ "علاقہ" کا لفظ بھی اسی قسم کا ہے۔ "مجھے اس سے علاقہ نہیں" کے معنے ہوتے ہیں مجھے اس کے ساتھ کوئی لگاؤ نہیں۔ یا مجھے اس کے ساتھ کوئی جوڑ نہیں۔ تو مذہب کی بنیاد تعلق باللہ پر ہے۔ اور محبت الٰہی پر ہے۔ اور مذہب کے تمام حصص اسی قسم کے ہیں۔ جنہیں بندہ اور خدا تعالیٰ میں محبت پیدا کرنے کے لئے اختیار کیا گیا ہے۔ لیکن بعض چیزیں ایسی ہوتی ہیں۔ جو ہر ایک انسان کی پہنچ میں نہیں ہوتیں۔ اور بعض چیزیں ہر انسان کی پہنچ میں ہوتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے باریک در باریک فیوض اور مخفی در مخفی فیضان پر ہر انسان کی پہنچ نہیں ہوتی بہت سے لوگ تو ان کو جانتے ہی نہیں۔ اور بہت سے لوگ جان کر ان کو پہچاننے کے قابل نہیں ہوتے۔ پس جو چیزیں عام لوگوں کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں۔ وہی تمام بنی نوع انسان کے کام آسکتی ہیں۔ لیکن

تعجب کی بات

ہے کہ لوگ بالعموم ان چیزوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اور قریب ترین سامان جو ان کی نجات اور بچاؤ کے موجب ہو سکتے ہیں انہیں بھلا دیتے ہیں۔ اور ایسی چیزوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ جو یا تو انہیں میسر ہی نہیں آسکتیں۔ اور اگر میسر آجائیں۔ تو ان کے لئے بڑی جدوجہد اور بھاری قربانی کرنی پڑتی ہے اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ نہ تو وہ چیز جو وہ تلاش کرتے ہیں انہیں ملتی ہے۔ اور نہ وہ اس چیز سے جو ان کے ہاتھ میں ہوتی ہے کوئی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

مجھے یاد ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک دفعہ فرمایا کہ بعض دفعہ ہم تسبیح کہتے ہیں تو ایک ہی دفعہ کی تسبیح میں ہمیں خدا تعالیٰ کا اس قدر قرب حاصل ہو جاتا ہے۔ کہ دوسرا انسان ہزاروں ہزار دفعہ ویسی تسبیح کر کے بھی اس سے اتنا فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ میں اس مجلس میں نہیں تھا۔ کسی ہمارے ہم عمر نے یہ بات سن لی۔ وہ مجھے ملے۔ تو انہوں نے تعجب سے کہا۔ پتہ نہیں اس میں کیا راز ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے معلوم نہیں کس

تسبیح کا ذکر

کیا ہے۔ اس نے مجھ سے ذکر کیا تو یہ بات فوراً میرے ذہن میں آگئی۔ کہ ایک تسبیح دل سے نکلتی ہے۔ اور ایک تسبیح زبان سے نکلتی ہے۔ جب تسبیح دل سے نکلتی ہے۔ تو یکدم ایسا معلوم ہوتا ہے کہ انسان کہیں سے کہیں پہونچ گیا ہے۔ اور جو تسبیح زبان سے نکلتی ہے۔ وہ خواہ کوئی انسان ہزاروں دفعہ دہرائے وہ وہیں کا وہیں بیٹھا رہتا ہے۔ میں نے اسے کہا میں سمجھ گیا ہوں۔ جو تسبیح دل سے نکلتی ہے۔ اس کا اثر فوراً ظاہر ہو جاتا ہے۔ اور جو صرف زبان سے نکلتی ہے۔ اس کا کوئی اثر پیدا نہیں ہوتا۔ وہ ہنس پڑے اور کہا لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ آپ نے بھی کس طرح ایک اہم بات کو چٹکیوں میں اڑا دیا۔
غرض جو چیز سہل الحصول ہو اسے لوگ چھوڑ دیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ انہیں کوئی جنتر منتر مل جائے حالانکہ

خدا تعالیٰ کے ملنے کے لئے

کسی جنتر منتر کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بلکہ ان فطرتی چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو ہر انسان میں پائی جاتی ہیں جس طرح لوگ اپنے ماں باپ اور بیٹے بیٹی اور بھائی بہنوں سے تعلق پیدا کر لیتے ہیں۔ جس طرح لوگ کسی کو اپنا دوست بنا لیتے ہیں وہی طریق خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کے ہیں۔ تم اپنے اردگرد دیکھ لو کہ لوگ ایک دوسرے کے کس طرح دوست بنتے ہیں۔ دنیا میں کونسا انسان ہے جسکا کوئی دوست نہیں۔ جسکا کوئی ساتھی نہیں جسکا کوئی بے تکلف نہیں۔ آخر وہ کیسے دوست بن گئے۔ وہ کیسے بے تکلف بن گئے۔ جس طرح وہ بے تکلف بن جاتے ہیں۔ اسی طرح خدا تعالیٰ سے بھی تعلق پیدا کیا جا سکتا ہے۔ تمہیں بہت سی چھوٹی چھوٹی چیزیں نظر آئیں گی۔ جن سے کوئی شخص تمہارا دوست بن گیا تھا۔ اور تم دوسروں کے دوست بن گئے تھے۔ تمہیں نظر آئیگا کہ مثلاً تم دونوں کسی جگہ اکٹھے رہے۔ یا کسی سکول میں یا ایک ہی کلاس میں تعلیم حاصل کرتے رہے۔ اور قریب رہنے سے آہستہ آہستہ تمہارے تعلقات بڑھتے گئے۔ اور بغیر اس کے کہ کوئی خاص جدوجہد کرنی پڑتی۔ تم دونو آپس میں دوست بن گئے۔ یا تم دونوں ایک ہی گاؤں میں رہتے تھے۔ اور صبح سویرے اکٹھے بیل لے کر کھیت میں جایا کرتے تھے۔ اسی طرح آہستہ آہستہ تم دونوں میں دوستی ہو گئی۔ اور اس میں کسی خاص جدوجہد کی ضرورت پیش نہ آئی یہی حال خدا تعالیٰ کا بھی ہے۔ جب کوئی انسان خدا تعالیٰ کے ساتھ اکٹھا رہتا ہے۔ تو

خدا اور اس کے درمیان

دوستی پیدا ہو جاتی ہے۔ کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں جاہل ہوں۔ اس لئے مجھے ان ذرائع کا علم نہیں۔ جن کے ذریعہ محبت الٰہی پیدا کی جا سکتی ہے ہر جاہل سے جاہل اور ادنےٰ سے ادنےٰ شخص کا بھی کوئی نہ کوئی دوست ہوتا ہے۔ آخر وہ دوست کیسے بن گیا۔ جس طرح وہ اس کا دوست بن گیا ہے۔ اسی طرح وہ خدا تعالیٰ کا دوست بھی بن سکتا ہے۔ دنیا میں کوئی انسان بھی ایسا نہیں جو یہ کہہ سکے کہ میرا کوئی دوست نہیں۔ صدمہ اور تکلیف کے وقت بعض دفعہ انسان کہہ دیا کرتا ہے۔ کہ دنیا میں میرا کوئی دوست نہیں۔ لیکن اس کے یہ معنے نہیں ہوتے۔ کہ اس کا واقعہ میں کوئی دوست نہیں۔ بلکہ اس کے یہ معنے ہوتے ہیں کہ اس کے دوست اس قابل نہیں کہ اس صدمہ میں اس کی مدد کر سکیں۔ ویسے دوست ہوتے ضرور ہیں۔ چاہے وہ اس جیسے بے کس اور بے بس ہوں۔

درحقیقت دنیا میں کوئی بھی

انسان ایسا نہیں

جس نے دل لینے یا کسی کو اپنا دل دینے کا تجربہ نہ کیا ہو۔ اور وہ یہ نہ جانتا ہو۔ کہ اس کا کیا طریق ہے۔ ہر جاہل سے جاہل اور ادنےٰ سے ادنےٰ آدمی بھی جانتا ہے۔ کہ دنیا میں کسی کو اپنا دل کیسے دیا جاتا ہے۔ اور دوسرے کا دل کیسے لیا جاتا ہے۔ یہی چیز جو اس جگہ تجربہ میں آتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے لئے بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔ یا پھر یہ ہو سکتا ہے کہ کسی شخص نے ایک دوسرے شخص سے اتفاقاً کوئی نیکی کر دی۔ اور یہ چیز اس کی دوستی کا موجب ہو گئی۔ مثلاً شریف الطبع لوگ ماں باپ سے محبت کرتے ہیں۔ آخر اس کی کیا وجہ ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہی ہوتی ہے۔ کہ ماں دودھ پلاتی ہے۔ اور بچہ اس کا دودھ پیتا ہے۔ اور بغیر سوچنے کے یہ معلوم کر لیتا ہے۔ کہ یہ دودھ اسے اس کی ماں دے رہی ہے۔ اسی طرح ایک لمبے عرصہ تک اسے دیکھنے کے بعد اس کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو جاتی ہے۔ یا کوئی استاد ہے ایک شخص اس سے پڑھتا ہے اور آہستہ آہستہ اسے یہ احساس ہوتا ہے۔ کہ وہ استاد اس کی حالت اچھی بنا رہا ہے۔ اس کی بدولت وہ روزی کمانے لگ جائے گا۔ اور دنیا میں وہ عزت حاصل کرے گا۔ اس کے بعد اس کے دل

میں استاد کی محبت پیدا ہو جاتی ہے یا پھر کسی چیز کے حسن اور اس کی ذاتی خوبی کی وجہ سے اس سے محبت ہو جاتی ہے۔ غرض پاس رہنا یا حسن یا احسان آپ ہی آپ قلوب میں تبدیلی پیدا کر دیتے ہیں اور انسان کو کسی حسین محسن یا اپنے ساتھ رہنے والے سے محبت ہو جاتی ہے اور یہ ہم میں سے ہر ایک کا تجربہ ہے۔

آدمیوں کو جانے دو

جانوروں کو دیکھ لو

کتا ہے بلی ہے یا بعض لوگ خرگوش پالتے ہیں طوطا اور مینا رکھتے ہیں۔ ان سب جانوروں کو اپنے پالنے والے سے محبت ہو جاتی ہے۔ وہ اس آدمی سے جو انہیں روٹی ڈالتا ہے یا جس کے پاس وہ رہتے ہیں پیار کرنے لگ جاتے ہیں۔ مثلاً بلی کو جگہ سے محبت ہوتی ہے گھر والے کہیں چلے جائیں تب بھی بلی اس جگہ کو نہیں چھوڑے گی۔ کتے کو اپنے مالک سے محبت ہوتی ہے مالک کہیں چلا جائے کتا وہیں چلا جاتا ہے۔ طوطا اور مینا جو لوگ پالتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ انہیں اپنے پالنے والے سے کس قدر انس ہو جاتا ہے۔ انہیں خواہ پنجرے سے نکال بھی دیا جائے تب بھی وہ کہیں نہیں جائیں گے وہیں بیٹھے رہیں گے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے صاف ظاہر ہے کہ یہ احسان کو متواتر دیکھنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ صرف

ضرورت اس بات کی ہے

کہ اس طرف لوگوں کو توجہ دلائی جائے۔ لیکن انہیں اس طرف توجہ دلائی نہیں جاتی۔ ماں باپ سے ہر ایک انسان محبت کرتا ہے اس لئے کہ ان کی طرف آپ ہی آپ توجہ ہو جاتی ہے اور وہ خود بھی اسے یاد دلاتے رہتے ہیں کہ ہم تمہارے خیر خواہ ہیں لیکن استادوں سے لوگوں کو بہت کم محبت ہوتی ہے اس لئے کہ وہ عام طور پر اپنے احسانات کو دوہراتے نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات ماں اور استاد سے بھی زیادہ مخفی ہے اس لئے وہاں توجہ کی زیادہ ضرورت ہے۔ اس کی محبت پیدا کرنے اور اس کے قرب کو حاصل کرنے کے لئے چیزیں وہی ہیں گر وہی ہیں۔ لیکن ضرورت صرف توجہ کی ہے۔ بعض موٹی موٹی چیزیں ہیں جن پر لوگ عمل نہیں کرتے اس لئے وہ قرب الٰہی سے محروم رہتے ہیں۔ مثلاً

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا ہے۔ جب کھانا کھاؤ تو پہلے بسم اللہ پڑھ لیا کرو۔ اب کھانا شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ کہنے کے یہی معنے ہیں کہ یہ کھانا مجھے خدا تعالیٰ نے دیا ہے۔ بسم اللہ کے لفظی معنے تو یہ ہیں کہ میں خدا تعالیٰ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں۔ لیکن اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ یہ کھانا خدا تعالیٰ کا ہے میرا کوئی حق نہ تھا کہ اسے کھاؤں۔ مگر خدا تعالیٰ نے مجھے ایسا کرنے کی اجازت دی ہے اور اس نے کہا ہے تم کھاؤ اس لئے میں کھا رہا ہوں نہ گندم میری پیدا کی ہوئی ہے نہ پانی میرا بنایا ہوا ہے نہ نمک میرا بنایا ہوا ہے۔ نہ مرچ میری پیدا کی ہوئی ہے نہ گوشت میرا پیدا کیا ہوا ہے۔ نہ ترکاریاں میں نے پیدا کی ہیں۔ یہ سب چیزیں میرے باپ دادا کی پیدائش سے بھی پہلے کی ہیں۔ بڑے سے بڑے خاندان کا ذکر بھی سو پشتوں سے آگے نہیں جاتا۔ لیکن گندم۔ پانی۔ ترکاری۔ گوشت۔ نمک۔ مرچ اور لونگ وغیرہ ہزار پشتوں سے بھی پہلے سے موجود ہیں اور جب یہ سب اشیاء میری پیدائش بلکہ میرے باپ دادا کی پیدائش سے بھی پہلے کی ہیں تو یہ میری تو نہیں ہو سکتیں۔

بسم اللہ کے معنے

یہی ہیں کہ سب چیزیں خدا تعالیٰ کی ہیں۔ لیکن اس نے ہمیں اجازت دی ہے کہ تم اسے کھاؤ اور ہم کھا رہے ہیں گویا یہ اس بات کا اظہار اور اقرار ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ چیزیں دے کر ہم پر احسان کیا ہے ورنہ ہم میں طاقت نہیں تھی کہ اسے خود مہیا کر سکتے۔ اسی طرح جب ہم پانی پیتے ہیں تو ہم غور کرتے ہیں کہ یہ پانی خدا تعالیٰ نے زمین کی تہوں میں رکھا ہے۔ خدا تعالیٰ قرآن کریم میں بار بار فرماتا ہے۔ کہ اگر ہم اس پانی کو کھینچ لیں تو تم پانی کہاں سے لاؤ اور یہ سچی بات ہے کہ ہم میں ایسی طاقت نہیں کہ پانی مہیا کر سکیں۔ یہ سب خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے یہ سب ضروری اشیاء ہمیں مہیا کر دی ہیں۔ اگر تھوڑی دیر بھی ہمیں پانی نہ ملے تو ہمیں بڑی دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جن علاقوں میں پانی کی کمی ہے وہاں لوگ ایسی ایسی چیزیں پیتے ہیں جن کو ہمارے علاقہ میں پانی نہیں کہہ سکتے۔ مثلاً سندھ اور بلوچستان کے بعض علاقے ہیں وہاں لوگ کیچڑ پیتے ہیں لیکن ہمارے ملک والے ایسا نہیں کر سکتے۔ ہاں یہ الگ بات ہے کہ انہیں کوئی مشکل پیش آ جائے تو اس قسم کا پانی پی لیں۔ ورنہ عام حالات میں ہمارے ہاں اسے پانی نہیں سمجھا جاتا۔ اب دیکھو یہ کتنا آسان سا ذریعہ ہے خدا تعالیٰ کے قرب کے حاصل کرنے کا۔ لوگ کہتے ہیں ہمیں

خدا تعالیٰ سے محبت

پیدا کرنے کے گر بتاؤ۔ لیکن کتنے لوگ ہیں جو اس چھوٹی سی بات پر بھی عمل کرتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھ لیا کرو۔ اب اگر میں پوچھوں کہ تم میں سے کتنے لوگ اس ہدایت پر عمل کرتے ہیں تو شاید پانچ فیصدی لوگ کھڑے ہوں۔ حالانکہ واقعہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت کو اسی طرح حاصل کیا جا سکتا ہے جیسے دنیا میں دوسرے لوگوں کی محبت کو لوگ حاصل کیا کرتے ہیں انہیں دوست بنایا کرتے ہیں خدا تعالیٰ کی محبت کو پیدا کرنے کے لئے کوئی خاص گر نہیں ہوتے۔ دنیا میں لوگ ماں باپ سے محبت کرتے ہیں اور یہ محبت اسی لئے پیدا ہو جاتی ہے کہ ان کے احسانات بار بار اس کے سامنے آتے ہیں۔ ورنہ ماں باپ کی محبت کہیں باہر سے تو نہیں آتی۔ کبھی یہ ہوتا ہے کہ محبت کے بھرے ہوئے گھڑے باہر سے لائے جا رہے ہوں یہ محبت آپ ہی آپ پیدا ہو جاتی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

جبلت القلوب علی حب من احسن الیھا

خدا تعالیٰ نے انسان کی فطرت میں یہ بات رکھی ہے کہ جو شخص اس پر احسان کرتا ہے اس کی محبت اس کے دل میں جاگزیں ہو جاتی ہے چاہے تم کوشش کرو یا نہ کرو یہ محبت خود بخود پیدا ہو جائے گی اس کیلئے کسی خاص جدوجہد اور کوئی خاص تدبیر اختیار کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی کبھی تم نے کوئی ایسا بچہ دیکھا ہے جو یہ پوچھے کہ ماں باپ کی محبت کس طرح پیدا کی جاتی ہے۔ جب تک کوئی بچہ جوان نہیں ہو جاتا اور اس کی بیوی اس کے ماں باپ کی محبت چھین نہیں لیتی وہ ماں باپ کا عاشق ہوتا ہے اور ہر بچہ اور ہر بچی اپنے ماں باپ سے فطرتی طور پر محبت کرتی ہے۔ نہ کبھی کسی نے اس کو پیدا کرنے کے لئے کوئی جدوجہد کی اور نہ کسی نے دوسروں سے اس بارہ میں مشورہ لیا یہ محبت آپ ہی آپ پیدا ہو جاتی ہے۔ پھر خدا تعالیٰ کی محبت پیدا کرنے کے لئے کسی خاص گر کی کیا ضرورت ہے۔ اس کی محبت پیدا کرنے کے بھی یہی طریق ہیں۔ لیکن تم انہیں اختیار نہیں کرتے۔ تمہیں کون کہتا ہے کہ تم کھانا شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ نہ پڑھو۔ بات صرف یہ ہے کہ تمہیں توجہ دلانے والا کوئی نہیں۔ یہ تو ایسی ہی بات ہے جیسے بچہ ماں باپ سے دور ہو۔ ماں باپ اُسے خرچ بھیج رہے ہوں۔ لیکن اسے یہ معلوم نہ ہو کہ یہ خرچ میرے ماں باپ کی طرف سے آ رہا ہے اس لئے اس کے دل میں ان کی محبت پیدا نہیں ہوگی اسی طرح جب تم خدا تعالیٰ کو یاد نہیں کرتے اور تم غور نہیں کرتے کہ تمہیں کھانا کون بھیج رہا ہے تو تم کہتے ہو کہ اچھا خدا ہے کہ اس نے تو ہماری کبھی خبر بھی نہیں لی۔ لیکن اگر کوئی یاد دلا دے کہ یہ کھانا اسی نے دیا ہے یہ پانی اسی نے دیا ہے تو خود بخود اس کی محبت تمہارے دلوں میں پیدا ہو جائے گی

قرب الٰہی

کے حصول کا جو نسخہ ہے اسے تم چھوڑ دیتے ہو اور یہ پوچھتے ہو کہ اس کو حاصل کرنے کے لئے کون سا گر ہے اور جانتے نہیں کہ وہ گر موجود ہے لیکن تم اس سے کام نہیں لیتے۔ خدا تعالیٰ کی محبت پیدا کرنے کے وہی گر ہیں جن سے تمہارے دلوں میں ماں باپ بیوی بچے اور بہن بھائیوں کی محبت پیدا ہو جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ کا قرب اور اس کی محبت حاصل کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے آسان آسان چیزیں سکھائی ہیں۔ مثلاً یہ بات بھی اسلام نے سکھائی ہے کہ جب تم کھانا کھا چکو تو الحمد للہ کہا کرو اور دوسری دفعہ خدا تعالیٰ کو یاد کر لیا کرو جس طرح دنیا میں کوئی آدمی کسی دوسرے کو کھانا کھلائے تو کھانے سے فارغ ہو کر وہ کہتا ہے۔ شکریہ! اسی طرح جب انسان کھانا کھا لیتا ہے تو وہ الحمد للہ کہتا ہے۔ گویا الحمد للہ کہنا خدا تعالیٰ کے احسان کا دوسری بار شکریہ ادا کرنا ہے۔ اگر کوئی انسان اس پر مداومت اختیار کرے تو آپ ہی آپ اس کے دل میں خدا تعالیٰ کی محبت پیدا ہو جائے گی۔ لیکن افسوس کہ ہم ان راستوں کو اختیار نہیں کرتے

خدام الاحمدیہ کو

خاص طور پر ان باتوں کی عادت ڈالنی چاہیئے اور کوشش کرنی چاہیئے کہ بچوں کو بھی ان باتوں کی عادت ڈالی جائے۔ کسی زمانہ میں عیسائیوں میں یہ ہوتا تھا کہ ہر خاندان میں کھانا کھانے کے بعد گریس (GRACE) کرتے تھے۔ جب خاندان کے تمام افراد کھانا کھانے لگتے تو ماں باپ دعائیہ فقرے کہتے۔ میرے دل میں کئی دفعہ خیال آیا ہے کہ اگر گھر کا بڑا آدمی روزانہ اس طرح دعا کر لیا کرے تو گھر کے تمام افراد کو آپ ہی آپ یہ خیال پیدا ہو جائے گا کہ یہ کھانا ہمیں خدا تعالیٰ نے دیا ہے۔ غرض جس طریق سے

ماں باپ کی محبت

پیدا ہوتی ہے اسی طریق سے خدا تعالیٰ کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ ان ذرائع کو چھوٹا نہیں سمجھنا چاہیئے بظاہر یہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں لیکن ان کو اختیار کرنے سے انسان بڑے بڑے فوائد حاصل کر لیتا ہے۔

مثل مشہور ہے کہ کسی شخص کا ایک بھتیجا تھا۔ اس نے اپنے بھتیجے سے کہا کہ اگر تم ہمارے گھر آؤ تو میں تمہیں ایسا بڑا لڈو کھلاؤں گا جس کے بنانے میں کئی ہزار لوگوں نے ہاتھ لگایا ہو گا۔ وہ لڑکا اپنے ماں باپ کے پیچھے پڑا کہ مجھے میرے چچا کے ہاں بھیجو۔ اس کا خیال تھا کہ وہ لڈو عجیب قسم کا ہو گا جس کو کئی ہزار لوگوں نے مل کر بنایا ہو گا۔ آخر وہ چچا کے پاس گیا۔ اس نے اسے حسب وعدہ ایک لڈو لا کر دیا وہ عام لڈوؤں کی طرح معمولی قسم کا تھا جو اس لڑکے نے کئی دفعہ دیکھا تھا اور کھایا بھی تھا۔ اس نے کہا کیا یہ وہی لڈو ہے جس کے کھلانے کا آپ نے وعدہ کیا تھا۔ چچا نے کہا ہاں اور پھر اس نے بتانا شروع کیا کہ اس لڈو میں

آٹا پڑا ہے۔ اتنے آدمیوں نے آٹا تیار کیا ہے۔ اور پھر آٹا گندم کا بنا ہے۔ جس کو اتنے زمیندارو ں نے کاشت کیا ہے۔ پھر جن بیلوں نے ہل چلایا تھا۔ ان کے پالنے والوں کو گنو۔ پھر جو لوگ لوہا لائے۔ ان کو گنو۔ جو لکڑی لائے ان کو گنو۔ پھر لوہا کانوں سے نکلتا ہے۔ کانوں میں جن لوگوں نے کام کیا۔ ان کو گنو۔ پھر وہ لوہا ریلوں اور گڈوں پر لایا گیا۔ اس کے لانے والوں کو گنو۔ تو یہ ہزاروں آدمی بن جاتے ہیں۔ جنہوں نے اس لڈو کے بنانے میں حصہ لیا

حقیقت یہ ہے

کہ بظاہر دنیا کی ایک ایک چیز ہمیں معمولی نظر آتی ہے۔ لیکن جب غور کیا جائے۔ تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان کے بنانے میں ہزاروں لوگوں نے حصہ لیا ہے۔ اور وہ دنیا کا ایک طلسم ہیں۔

غرض توجہ نہ کرنے کی وجہ سے خدا تعالیٰ کی محبت پیدا کرنے کے ہزاروں مواقع ہم اپنے ہاتھوں سے کھو دیتے ہیں۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم

نے فرمایا ہے۔ کہ جو شخص کسی کی نماز جنازہ میں شامل ہوتا ہے۔ اسے ایک قیراط کا ثواب ہوتا ہے۔ اور جو جنازہ ادا کرنے کے بعد میت کے ساتھ قبرستان تک جاتا ہے۔ اور میت کے دفن ہونے تک وہیں رہتا ہے۔ اسے دو قیراط کا ثواب ہوتا ہے۔ اور یہ قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوتا ہے۔ ایک دفعہ ایک صحابی کسی جنازہ میں شامل ہوئے۔ جب نماز جنازہ پڑھ چکے اور قبرستان کی طرف چلے۔ تو ان کے ساتھی نے کہا۔ اب واپس چلیں۔ اور کوئی اور کام کریں۔ انہوں نے جواب دیا۔ میں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سنا ہے۔ کہ جو شخص کسی کی نماز جنازہ میں شامل ہوتا ہے۔ تو اسے

ایک قیراط کے برابر ثواب

ہوتا ہے۔ اور جو جنازہ کے بعد میت کے ساتھ قبرستان تک جاتا ہے۔ اور میت کے دفن ہونے تک وہیں ٹھہرتا ہے۔ اسے دو قیراط کے برابر ثواب ہوتا ہے۔ اور قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوتا ہے۔ ان کے ساتھی نے کہا۔ آپ اچھے دوست ہیں۔ آپ نے پہلے یہ مسئلہ بتایا ہی نہیں۔ معلوم نہیں۔ اب تک ہم نے کتنے قیراط ثواب ضائع کر دیا ہے۔ اب دیکھو بعض دفعہ ایک بات چھوٹی سی ہوتی ہے۔ لیکن اس کے نتائج نہایت اہم ہوتے ہیں۔ دنیا میں جتنی اہم چیزیں ہوتی ہیں۔ ان کے حصول کے ذرائع انسان کے قریب رکھے جاتے ہیں۔ ورنہ ان کا حصول انسان کے لئے مشکل ہو جاتا۔ لیکن لوگ ان ذرائع کو چھوڑ دیتے ہیں۔ اور کسی اور گر کی تلاش میں رہتے ہیں۔ اسی طرح بہت سے لوگ اس گر کو بھلا دیتے ہیں۔ جس سے خدا تعالیٰ کی محبت حاصل ہو سکے۔ اور وہ نہیں جانتے کہ خدا تعالیٰ کی محبت انہی چھوٹی چھوٹی چیزوں سے پیدا ہوتی ہے۔ اور انہیں چھوڑ کر ہم اس کی محبت کبھی حاصل نہیں کر سکتے۔ بلکہ وہ پیروں اور فقیروں سے خدا تعالیٰ کی محبت کے گر پوچھتے پھرتے ہیں۔ بغل میں لڑکا اور شہر میں ڈھنڈورا

قابل توجہ امراء جماعت ہائے احمدیہ

قبل ازیں الفضل مورخہ ۱۰ رمئی ۱۹۵۱ء میں جملہ امراء جماعت ہائے احمدیہ کو ہدایت کی گئی تھی۔ کہ اپنی کارگذاری کی ماہوار رپورٹ ہر ماہ کے ابتدائی ہفتہ میں دفتر نظارت علیا ربوہ میں ارسال کیا کریں۔ اس اعلان کی تعمیل میں اس وقت تک صرف تین امراء کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ بقیہ امراء کی طرف سے اب تک خاموشی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ ماہ اپریل کی رپورٹ ۲۰ مئی تک آ جانی چاہیئے تھی۔ جو اب تک موصول نہیں ہوئی۔ لہذا بذریعہ اعلان ہذا دوبارہ امراء جماعت ہائے احمدیہ کو ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ ۱۵ رجولائی تک اپریل اور مئی کی رپورٹ نظارت علیا ربوہ میں ارسال فرماویں۔ تا جماعتوں کی حالت کا اندازہ کیا جا سکے۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

درخواست ہائے دعا برائے درویشان قادیان

قادیان کے احباب میں سے حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب فالج سے بیمار ہیں۔ اور مکرم بابا صدر الدین صاحب (قادیانی) اور مکرم بابا بھاگ صاحب امرتسری (صحابی) اور مکرم میاں محمد دین صاحب واصلباقی (صحابی) اور اخویم سید شہامت حسین صاحب (طالب علم جامعۃ المبشرین) بھی کمزور اور بیمار ہیں۔ اور اخویم عبدالمطلب صاحب بنگالی احمدیہ شفاخانہ قادیان میں داخل ہیں اور اخویم رفیع الدین صاحب جو گذشتہ سال مکان سے گر گئے تھے۔ بازو کے علاج کے سلسلہ میں مشن ہسپتال دھاریوال میں داخل ہیں۔ احباب ان بیماروں کی شفایابی کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

(ملک صلاح الدین دار المسیح۔ قادیان)

جماعت ہائے احمدیہ حلقہ پوہلا مہاراں کا

سالانہ تبلیغی جلسہ

بمقام بدوملہی ضلع سیالکوٹ

جماعت احمدیہ کا تبلیغی جلسہ مورخہ ۱۴-۱۵ رجولائی ۱۹۵۱ء کو مسجد احمدیہ بدوملہی میں ہوگا!

تمام امن پسند حق کے متلاشی اصحاب سے درخواست ہے۔ کہ جلسہ میں شامل ہو کر مشکور فرمائیں۔ اور علماء کرام کی مضامین حاضرہ پر بلند پایہ تقاریر سے مستفید ہوں!

پروگرام

۱۴ رجولائی ۱۹۵۱ء بروز ہفتہ اجلاس اول

بصدارت چوہدری بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ والہ زیدکا
وقت ۳ بجے بعد دوپہر سے ۶ بجے شام تک

(۱) تلاوت قرآن مجید
(۲) نظم .... عبد الباسط صاحب
(۳) وفات مسیح .... مولوی غلام احمد صاحب پروفیسر تعلیم الاسلام کالج لاہور
(۴) صداقت حضرت مسیح موعودؑ بروئے کتب سابقہ مذہب .... گیانی عباد اللہ صاحب
(۵) پیشگوئی مسیح موعودؑ .... مولوی ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ و سابق مبلغ شام و فلسطین

۱۴ رجولائی ۱۹۵۱ء بروز ہفتہ اجلاس دوئم

بصدارت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ
وقت ۹ بجے رات سے ۱۱ بجے رات تک

(۱) تلاوت قرآن مجید
(۲) نظم .... خواجہ عبد المنان صاحب
(۳) شان خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم بزبان مسیح موعود علیہ السلام ۔ قاضی علی محمد صاحب خطیب جامعہ مسجد احمدیہ سیالکوٹ
(۴) پاکستان اور احمدیت .... مولوی جلال الدین صاحب شمس مبلغ ممالک شام و انگلستان

۱۵ رجولائی ۱۹۵۱ء بروز اتوار اجلاس اول

بصدارت چوہدری نذیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سیالکوٹ
وقت ۹ بجے صبح سے ۱۲ بجے تک

(۱) تلاوت قرآن مجید
(۲) نظم .... عبد الباسط صاحب
(۳) جماعت احمدیہ کی ترقی کے اسباب ..... قاضی علی محمد صاحب خطیب جامعہ مسجد احمدیہ سیالکوٹ
(۴) احمدی غیر احمدی میں فرق .... مولوی جلال الدین صاحب شمس مبلغ ممالک شام و انگلستان
(۵) الوہیت مسیح پر ایک نظر .... مولوی محمد یار صاحب عارف سابق مبلغ انگلستان

۱۵ رجولائی ۱۹۵۱ء بروز اتوار اجلاس دوئم

بصدارت چوہدری غلام محمد صاحب امیر جماعت حلقہ پوہلا مہاراں
وقت ۳ بجے بعد دوپہر سے ۶ بجے شام تک

(۱) تلاوت قرآن مجید
(۲) نظم .... خواجہ عبد المنان صاحب
(۳) صداقت مسیح موعودؑ .... مولوی غلام مصطفیٰ صاحب
(۴) فیضان نبوت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم ..... مولوی غلام احمد صاحب پروفیسر تعلیم الاسلام کالج لاہور
(۵) اتحاد بین المسلمین ...... سید محمد علی شاہ صاحب سیکرٹری نشر و اشاعت جماعت احمدیہ سیالکوٹ

۱۵ رجولائی ۱۹۵۱ء بروز اتوار اجلاس سوئم

بصدارت سید سمیع اللہ صاحب بی۔اے بی۔ٹی ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں
۹ بجے رات سے ۱۱ بجے رات تک

(۱) تلاوت قرآن مجید ....
(۲) نظم .... عبد المنان صاحب
(۳) موجودہ زمانہ کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئیاں ۔ مولوی محمد یار صاحب عارف سابق مبلغ انگلستان
(۴) احمدیت پر بعض اعتراضات کے جوابات ... مولوی ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ سابق مبلغ ممالک شام و فلسطین

الداعی: چوہدری غلام محمد امیر جماعت ہائے حلقہ پوہلا مہاراں تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ

نوٹ:- پروگرام میں حسب ضرورت تبدیلی کی جا سکتی ہے۔ (۲) کوئی شخص بلا اجازت صاحب صدر جلسہ میں نہ بولے گا۔

موجودہ خطرہ سے نجات کیونکر ہوگی؟

۱۔ یہ امر واقعہ ہے۔ کہ مسلمان بہتر سے زیادہ فرقوں میں بٹ چکے ہیں۔ وحدت و اتحاد کے بعد ان کے اندر تفرقہ ہی تفرقہ ہے۔

ہمارے آقا سردار دوجہاں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تفترق امتی علی ثلاث و سبعین ملۃ (ترمذی بحوالہ مشکوٰۃ ص۳۰ مطبوعہ مطبع احمدی) یعنی میری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی۔ آج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول امت مسلمہ پر پورے طور پر صادق آتا ہے۔ اس امر واقعہ کا کوئی انکار نہیں کر سکتا۔

۲۔ اور یہ بھی امر واقع ہے کہ ہمارا تنزل (گراوٹ) ہر لحاظ سے انتہا تک پہنچ گیا ہے۔ اور اس بارہ میں بھی ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا قول پورا ہوا۔ یاتی علی الناس زمان لا یبقی من الاسلام الا اسمہ ولا یبقی من القرآن الا رسمہ (مشکوٰۃ کتاب العلم ص۳۸) ہمارے تنزل کی حالت اس ارشاد کے سچا ہونے پر گواہ ہے۔ کیا ہمارے شاعر اور کیا ہمارے مفکر اور کیا ہمارے ادیب سب اسی بات کا بار بار اعتراف کرتے ہیں کہ ہم گر گئے اور حد درجہ ذلیل ہو گئے

۳۔ اور یہ بھی امر واقعہ نظر آ رہا ہے کہ امت مسلمہ ہر جگہ کئی قسم کے خطرات کے نرغے میں پھنس گئی ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ اس تفرقہ اس تنزل اور شدید خطرات سے نجات کیونکر حاصل ہو؟ یہ بات بڑے فکر کی ہے اور غور کرنے کے قابل ہے۔ قرآن مجید جو ہمارے لئے کامل راہنما ہے وہ اس بارے میں ہماری راہنمائی فرماتا ہے اور ہم سے ایک وعدہ کرتا ہے کہ جب کبھی مسلمان قوم کا امن برباد ہو جائے گا اور خوف و خطر میں وہ گھر جائیں گے۔ جس طریق پر ان سے پہلے کی قوموں کو آسمانی تدبیر سے ان کی نجات کا سامان کیا گیا اسی طریق پر مسلمانوں کے خوف کو بھی امن سے تبدیل کرتا رہے گا۔ اللہ تعالے فرماتا ہے۔

وعد اللہ الذین امنوا منھم وعملوا الصلحت لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضی لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امناً۔ یعبدوننی لا یشرکون بی شیئاً۔ ومن کفر بعد ذالک فاولئک ھم الفاسقون (الجزو ۱۸ سورۃ نور)

ترجمہ:۔ "یعنی خدا نے ان لوگوں سے جو تم میں سے ایمان لائے اور اچھے کام کئے۔ یہ وعدہ کیا ہے کہ البتہ انہیں زمین میں اسی طرح خلیفہ کریگا۔ جیسا کہ ان لوگوں کو کیا جو ان سے پہلے گذر گئے اور ان کے دین کو جو ان کے لئے پسند کیا ہے ثابت کر دے گا۔ اور ان کے لئے خوف کے بعد امن کو بدل دیگا (وہ) میری عبادت کرینگے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے"۔
(شہادت القرآن صفحہ ۲۴)

آگے فرمایا:۔ ومن کفر بعد ذالک فاولئک ھم الفسقون۔

(اس) آیت کے صاف اور سیدھے یہ معنے ہیں کہ اللہ جل شانہ خلیفوں کے پیدا ہونے کی خوشخبری دے کر پھر باغیوں اور نافرمانوں کو دھمکی دیتا ہے کہ بعد خلیفوں کے پیدا ہونے کے جب وہ وقتاً فوقتاً پیدا ہوں۔ اگر کوئی بغاوت اختیار کرے اور ان کی اطاعت اور بیعت سے منہ پھیرے تو وہ فاسق ہے" (شہادۃ القرآن ص۳۱)

قرآن مجید کی یہ آیت کریمہ صحیح طور پر شہادت دیتی ہے۔ کہ مسلمان کا امن جب بھی خوف و خطرہ میں پڑ جائے گا۔ تو اللہ تعالے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی جانشینوں کے ذریعہ سے اس خطرہ کو دور اور امن کو بحال کرنے میں اصلاح فرمائے گا۔ اور جو لوگ خلفاء کے مبعوث ہونے کے بعد ان کا انکار کریں گے۔ وہ مومن نہیں۔ بلکہ فاسق اور بدعہد ہوں گے۔ اور وہ خطرہ سے نجات پانے کے مستحق نہ ہوں گے۔

ہمارے امام حضرت خلیفۃ المسیح سورۃ والعصر کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ عصر سے مراد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا زمانہ بھی ہے۔ چنانچہ بخاری شریف میں روایت ہے کہ آپ نے مثال دیتے ہوئے فرمایا۔ ایک قوم نے صبح سے دوپہر تک کام کیا اور دوسری قوم نے دوپہر سے عصر تک کام کیا۔ اور اب ہمارے سپرد یہ کام ہوا ہے تو ہم نے عصر سے شام تک بنی نوع انسان کے تعمیری پروگرام کو مکمل کرنا ہے

حضور ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز تفسیر کبیر جلد ۶ ص۵۰۰ سورۃ والعصر کی آیت الا الذین امنوا وعملوا الصلحت ...... کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"بہرحال جب بھی کسی مذہبی جماعت کو تنزل کے بعد عروج ہوا ہے۔ ہمیشہ ایمان اور عمل صالح کے ساتھ حاصل ہوا ہے۔ دنیوی تدابیر سے کام لیکر آج تک کوئی ایک مذہبی جماعت بھی کامیابی حاصل نہیں کر سکی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ایک اٹل قانون ہے۔ جس کے خلاف ہمیں کوئی نظارہ نظر نہیں آتا۔ اور کوئی شخص ایسی مثال پیش نہیں کر سکتا۔ کہ فلاں جماعت جس کا مذہب کے ساتھ تعلق تھا۔ ترقی کے بعد گر چکی تھی۔ مگر محض دنیوی تدابیر سے کام لے کر اس نے دوبارہ عروج حاصل کر لیا۔ مذہبی جماعتوں کے زوال کے بعد ترقی اللہ تعالے نے نبوت کے ساتھ وابستہ کر دی ہے۔ جو قوم یہ وابستگی پیدا کر لیتی ہے۔ وہ عروج حاصل کر لیتی ہے۔ اور جو اس وابستگی سے محروم رہتی ہے وہ خواہ لاکھ تدابیر اختیار کرے کبھی اپنے زوال کو دور نہیں کر سکتی۔ مثلاً یہودیوں کو دیکھ لو۔ پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام ان کی طرف مبعوث ہوئے۔ اور انہوں نے قوم کو عروج تک پہنچایا۔ اس کے بعد جب ان میں تنزل پیدا ہوا۔ تو حضرت موسیٰ علیہ السلام مبعوث ہوئے اور انہوں نے ایک گری ہوئی قوم کو ترقی کے بلند مینار تک پہنچا دیا۔ پھر تنزل پیدا ہوا۔ تو حضرت شمعون علیہ السلام آ گئے۔ جنہوں نے قوم کی اصلاح کی۔ پھر تنزل پیدا ہوا تو حضرت داؤد علیہ السلام آ گئے اور انہوں نے اصلاح کی۔ غرض ہمیشہ انبیاء کے ذریعہ ہی ان کو ترقی حاصل ہوتی۔ ایک دفعہ بھی ایسا نہیں ہوا کہ نبی پر ایمان لائے بغیر انہیں محض دنیوی تدابیر سے عروج حاصل ہو گیا ہو۔ اسی طرح بابل کی حکومت نے ان کو تباہ کر دیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے عزرا نبی کو کھڑا کر دیا۔ جس نے ان کی ذلت دور کی۔ پھر گرے تو اللہ تعالے نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مبعوث فرما دیا۔ یہ نہیں ہوا کہ دنیوی لیڈروں کی اتباع کر کے انہیں کامیابی حاصل ہوئی ہو۔ یا مادی تدابیر نے ان کو ترقی تک پہنچا دیا ہو یہی قانون اب مسلمانوں کے متعلق بھی کام کر رہا ہے۔ مسلمان اپنی نادانی کی وجہ سے یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری کامیابی کا ذریعہ یہ ہے کہ ہم انجمنیں بنائیں۔ مدرسے جاری کریں۔ یونیورسٹیاں اور کالج قائم کریں۔ صنعت و حرفت اور تجارت کی طرف توجہ کریں۔ اور اس طرح اپنی ذلت و نکبت کو دور کر کے ترقی یافتہ اقوام کی صف میں کھڑے ہو جائیں وہ یہ نہیں دیکھتے کہ آج تک کوئی مثال بھی تو ایسی نہیں ملتی۔ کہ کسی مذہبی جماعت کو تنزل کے بعد محض دنیوی تدابیر سے غلبہ حاصل ہو گیا ہو۔ جب بھی کوئی مذہبی جماعت گری ہے اسے نبی کے ذریعہ ہی دوبارہ عروج حاصل ہوا ہے اس کے بغیر عروج حاصل ہونے کی کوئی ایک مثال بھی تاریخ سے پیش نہیں کی جا سکتی"

(تفسیر کبیر جلد ششم جز چہارم حصہ سوم ص۸۶-۸۷)

یہی وجہ ہے کہ ہمارے آقا نامدار خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاں امت مسلمہ کے بگڑ جانے کی پیشگوئی فرمائی وہاں ہمیں یہ بھی بشارت دی، کہ پیش آمدہ خوف و خطر سے ہماری نجات، کا سامان خلافت راشدہ کو قائم کر کے ہی کیا جائے گا۔ اور فرمایا کہ ہر صدی کے سر پر ایک مجدد ربانی مبعوث ہوا کرے گا۔ اور فرمایا کہ ان میں سے ایک وہ بھی ہوگا جو مسیح ہوگا۔ جس طرح بنی اسرائیل میں حضرت مسیح علیہ السلام ان کی نجات کے لئے آئے اس امت کے لئے بھی ان کے دور تفرقہ و تنزل کے ایام میں ابن مریم آئے گا۔ فرمایا (وامامکم منکم) وہ امام ہوگا۔ جو تم میں سے ہوگا۔ باہر سے نہیں آئیگا پس جس طرح پہلے مسیح کا ماننا بنی اسرائیل کے لئے ضروری تھا۔ اسی طرح مسیح محمدیؐ کا ماننا اور اس کی پیروی کرنا تمام دنیا کے لئے ضروری ہے۔ تاکہ خدا تعالےٰ کا وعدہ نجات پورا ہو اور تفرقہ مٹے۔ اس کے بغیر نجات کا دروازہ بند ہوگا۔

پس برادران اسلام غور فرمائیں۔ ایسا نہ ہو کہ جس طرح یہود ایلیا نبی کے آسمان سے اترنے کا انتظار کرتے کرتے حضرت مسیح علیہ السلام اور پھر ہمارے آقا سرور دوجہاں صلعم کے پہچاننے اور قبول کرنے سے محروم ہو گئے۔ خدا نہ کرے کہ ہمارے مسلمان بھائی بھی اس قسم کی ٹھوکر کھائیں۔ یہ زمانہ عصر اور ہماری حالت تفرقہ اور ہماری خرابیاں یہ سب پتہ دیتی ہیں کہ آسمان کے پانی کے بغیر ہم زندہ نہیں ہوں گے۔ کیا جب آسمان کا پانی رک جائے اور قحط کی حالت پیدا ہو اور کنویں اور جوہڑ خشک ہو جائیں۔ تو زمینی تدابیر کوئی کام

دے سکتی ہیں ؟ ہرگز نہیں ؟

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

میں وہ پانی ہوں کہ آیا آسمان سے وقت پر
میں وہ ہوں نورِ خدا جس سے ہوا دن آشکار
باغ مرجھایا ہوا تھا گر گئے تھے سب ثمر
میں خدا کا فضل لایا پھر ہوئے پیدا ثمار
مرہم عیسٰےؑ نے دی تھی محض عیسٰےؑ کو شفا
میری مرہم سے شفا پائے گا ہر ملک و دیار
جھانکتے تھے نور کو وہ روزنِ دیوار سے
لیک جب در کھل گئے پھر ہو گئے شپّر شعار
وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

(از براہین احمدیہ حصہ پنجم)

(ناظر دعوۃ و تبلیغ) الناشر

مہتمم نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ
صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ

دعائے مغفرت

مکرم چوہدری حاکم دین صاحب بمقام خانوانی سیانوالی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابہ میں سے تھے مورخہ ۲۷ جون اپنے مولا حقیقی

درخواستہائے دعا

مرزا سردار محمد صاحب عرصہ ایک سال سے دل کی بیماری میں نذیر احمد صاحب اوکاڑہ کا لڑکا عرصہ سے تپ اور درد کے مرض میں حافظ سبین الحق صاحب شمس کراچی کا لڑکا رشید الحق پیچش اور بخار میں محمد اکرم صاحب گل بخار میں ملک محمد صدیق صاحب اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر بادامی باغ لاہور کی اہلیہ ایک خطرناک مرض میں مبتلا ہیں۔ ملک راجہ صاحب جاوید محمد ابراہیم صاحب گنج مغلپورہ کو بعض مشکلات اور پریشانیاں درپیش ہیں۔ احباب سب کیلئے دعا فرمائیں۔

ملک محمد صدیق صاحب بادامی باغ لاہور کو ان کے خلاف عائد کردہ الزامات سے بری قرار دے دیا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ آئندہ بھی ان کو ہر قسم کے شر سے بچائے۔

م سے جا ملے۔

مولوی محمد مبارک احمد صاحب صوبہ ڈیرہ تعلقہ گیٹ ریاست خیرپور ۲۸ رمضان المبارک بروز بدھ اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔ احباب ان کی دعائے مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں

جولائی ۱۹۵۱ء میں آپکی قیمت اخبار ختم ہے!

۱۵-۱۶ جون ۱۹۵۱ء کے پرچوں میں فہرست چھپ چکی ہے۔ ہر نام کے سامنے قیمت اخبار ختم ہونے کی تاریخ بھی درج کردی گئی ہے

جن احباب کی طرف سے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر وصول نہ ہوئی ہوگی۔ انکی خدمت میں قیمت ختم ہونے کی تاریخ سے دس دن قبل وی پی روانہ کر دیا جائے گا۔ اگر پھر بھی رقم وصول نہ ہوئی۔ تو تا وصولی قیمت اخبار روک جائے گا۔ اطلاعاً عرض ہے آپ کا فائدہ اسی میں ہے۔ کہ قیمت اخبار سالانہ /۲۴ روپے ششماہی /۱۳ سہ ماہی /۷ روپے بذریعہ منی آرڈر بھجوادیں سو وی پی کا خرچ بچ جائے گا۔ ڈاکخانہ میں وی پی پھنس گیا۔ تو پھر چار آنہ کا ٹکٹ لگا کر مطالبہ کرنا پڑتا ہے۔ اس پر بھی علم نہیں۔ کہ کتنے ماہ میں رقم یا کتنے سالوں میں وصول ہو۔ اور جب تک رقم دفتر ہذا میں نہ پہنچ جائے۔ وصول شدہ نہیں سمجھی جا سکتی لہذا منی آرڈر سے رقم بھجوانا محفوظ ترین ذریعہ ہے

(مینیجر)

ضلع ملتان کی احمدی جماعتوں کیلئے

جملہ پریذیڈنٹ صاحبان ضلع ملتان کی خدمت میں التماس ہے کہ مندرجہ ذیل امور کی طرف توجہ فرمائیں۔

(۱) عہدہ داران کی نئی فہرست مع پتہ ارسال فرمادیں۔ تاکہ ریکارڈ دفتر مکمل ہو۔

(۲) سیکرٹری تبلیغ۔ تعلیم و تربیت۔ مال اپنی کارگذاری کی رپورٹ معرفت پریذیڈنٹ صاحبان جماعت باقاعدہ مرکز میں ارسال کریں۔ اور مجھے اس سے اطلاع دیں جن امور میں میری امداد کی ضرورت ہو مجھے لکھیں۔

(۳) مسجد واشنگٹن (امریکہ) کے واسطے چندہ کر کے مرکز میں ارسال کریں۔ اور مجھے اس سے اطلاع دیں یاد رہے کہ ضلع ملتان کے ذمہ ۰۰۰۶ روپیہ ہے۔ (امیر جماعت ہائے ضلع ملتان)

لجنہ اماء اللہ توجہ کریں

لجنہ اماء اللہ کے دفتر کے لئے جو نہایت شاندار پیمانہ پر ربوہ میں تعمیر ہو رہا ہے۔ مزید تیس ہزار روپے کی ضرورت ہے اس رقم کے جمع کرنے کی اجازت نظارت بیت المال سے لے لی گئی ہے اگر یہ رقم فوراً اکٹھی نہ کی گئی۔ تو عمارت کو نقصان پہنچنے کا ڈر ہے تمام لجنات اماء اللہ کو چاہیئے۔ کہ جلد از جلد جو رقم ان کے ذمہ ڈالی گئی ہے۔ کہ اسے پورا کریں۔ بلکہ اس سے زیادہ ادا کرنے کی کوشش کریں۔ وہ بہنیں جو ایسی جگہوں میں رہتی ہیں۔ جہاں لجنہ اماء اللہ قائم نہیں۔ وہ براہ راست اپنا وعدہ اور چندہ سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے نام بھجوائیں۔ یا اگر دفتر محاسب میں بھجوائیں تو ساتھ نوٹ کر دیں کہ یہ دفتر لجنہ اماء اللہ کی رقم ہے۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

برطانیہ میں عام انتخابات کی تیاریاں

لنڈن ۹ جولائی۔ برطانیہ کے سیاسی مبصر یہ کہہ رہے ہیں کہ کوریا کے مسئلہ پر سمجھوتہ ہوجانے سے موسم خزاں میں برطانیہ میں عام انتخابات کے امکانات قوی ہوجائیں گے۔ ان کا خیال ہے کہ اگر کوریا میں امن کے علاوہ ایرانی تیل کا تنازعہ بھی پُر امن طور پر طے ہو جائے تو یہ امکانات اور بھی زیادہ ہو جائیں گے۔

ان ماہروں کا کہنا ہے کہ ایسے حالات میں لیبر حکومت ووٹ دہندگان سے یہ کہہ سکے گی کہ دنیا میں امن قائم رکھنے والی جماعت وہی ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ متعدد لیبر لیڈران نومبر میں انتخابات منعقد کرانے کے حق میں ہیں بشرطیکہ فضا سازگار ہو۔ غالباً وہ پارٹی کی اکتوبر کانفرنس کو انتخابی مہم کا ابتدائی اجتماع بنانا چاہتے ہیں۔

مسٹر اٹیلی اس تمام قیاس آرائی سے بالکل الگ تھلگ ہیں۔ ان کا یہ خیال ہے کہ گذشتہ انتخابات میں لیبر جماعت کو فتح ہوئی تھی۔ لہٰذا اپنی قلیل اکثریت کے باوجود اسے پورے پانچ سال تک حکومت کرنے کا حق حاصل ہے۔ (استار)

گندم کی درآمد میں راڈار کی مدد

لنڈن ۹ جولائی۔ کناڈا سے گندم کی درآمد کے اخراجات نسبتاً کم ہوجائیں گے۔ کیونکہ جہاز رانی کو زیادہ محفوظ بنانے کے لئے راڈار اور دوسرے ذرائع استعمال کئے جارہے ہیں۔

کناڈا کے بیشتر گندم پیدا کرنے والے علاقہ کے لئے یہ نزدیک ترین بندرگاہ ہے اور اگرچہ صرف اگست اور ستمبر میں یہاں برف سے گذرنا ممکن ہے تاہم اس بندرگاہ کی سہولتوں نے اسے اہم بنا دیا ہے۔ یہاں سے یورپ کا فاصلہ اتنا ہی ہے جتنا مانٹریال سے ہے۔

راڈار لگے ہوئے جہاز ۱۲ میل دور پر واقع برفانی چٹانوں کا پتہ لگا لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ کناڈی فضائیہ کے برف کا پتہ لگانے والے طیارے بھی ان جہازوں کی مدد کرتے ہیں اور پہلے آنے والوں کے لئے برف توڑنے والا جہاز ایک ایک میلی کوپٹر کی مدد سے راستہ ہموار کرتا ہے ان حفاظتی تدابیر کی وجہ سے ہڈسن سبے کے راستہ کو استعمال کرنے والے جہازوں کے بیمہ کی شرح بھی کم کردی گئی ہے۔ (استار)

پاکستان نے پانچ لاکھ روپے دیئے ہیں

نئی دہلی ۹ جولائی۔ تارکین وطن کی جائداد منقولہ کی فروخت سے جو رقم حاصل ہوئی ہے۔ اس سے پاکستان نے ہندوستان کو ۰۰۰،۰۰،۵ روپے دیئے ہیں۔

منقولہ جائدادوں کے متعلق ہندو پاکستان معاہدہ کے تحت ان کی فروخت سے حاصل شدہ رقمیں (۳)

یہودیوں کے خلاف سخت ترکارروائی ہونی چاہئے

بغداد ۹ جولائی اندی پینڈنس پارٹی کے لیڈر مسٹر مہدی قبہ نے ایک تقریر کے دوران میں یہ مشورہ دیا ہے کہ عراق میں رہنے والے تمام یہودیوں کو فوراً عراقی قومیت سے محروم کردیا جائے۔ ان کی جائدادیں ضبط کرلی جائیں اور ان کا سرمایہ بلاتاخیر منجمد کردیا جائے

انہوں نے کہا کہ قانون میں بھی ایسی ترمیم کی جانی چاہئیے کہ اگر کسی یہودی پر تخریبی کارروائی کرنے یا ایسی کوشش کرنے کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے سزائے موت یا حبس دوام سے لے کر سات سال قید بامشقت تک کی سزا دی جاسکے۔

انہوں نے مزید یہ کہا کہ یہ بھی بہت ضروری ہے کہ یہودیوں کے مکانات اور عبادت گاہوں پر چھاپے مارے جائیں تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسلحوں اور گولہ بارود کے مزید خفیہ ذخیرے کہاں ہیں۔ اس کے علاوہ اس امر کی بھی چھان بین ہونی چاہئیے کہ یہودی اسلحہ کس ذریعہ سے حاصل کرتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ یہ تدابیر اپنی حفاظت کے لئے ہیں اور اگر عراقی عوام اور حکومت اسرائیل کے خطرہ کے مقابلہ کے لئے تیار نہ ہوئی تو ان کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ (استار)

ہالینڈ کو ترک کپاس کی ضرورت

... ۹ جولائی۔ ایک ولندیزی کمپنی کا نمائندہ ۱۹۵۱ء کی فصل سے ۸۰۰۰ ٹن کپاس کی خریداری کی ہدایت کے ساتھ ترکیہ آیا ہوا ہے۔

یہ سودا ہالینڈ پہنچانے پر فروخت شدہ تصور ہوگا۔ اگر فریقین راضی ہوگئے تو اس سال ۵۰،۰۰۰،۰۰۰ لیرا کی کپاس ہالینڈ کو فروخت کی جائے گی

اخبار "حریت" کی شائع کردہ اطلاع کے مطابق غالباً ہالینڈ یہ کپاس چیکوسلواکیہ کو دوبارہ برآمد کرے گا۔ (استار)

(۳) مرکزی حکومتوں کو روانہ کردی جاتی ہیں تاکہ انہیں تارکین وطن کو دیدیا جائے

پاکستان نے ایک چیک کے ذریعہ جو ادائیگی کی ہے اس کا تعلق زیادہ تر سندھ کے تارکین وطن کی جائیداد سے ہے۔ پنجاب سرحد اور پاکستان کے دوسرے حصوں کی رقوم جلد ہی روانہ کئے جانے کی توقع ہے (استار)

برطانیہ اور ایران کے تعلقات بد سے بدتر ہوتے جارہے ہیں

لنڈن ۹ جولائی۔ طہران کے واقعات تیل کے تنازعہ کے سلسلہ میں اینگلو ایرانی تعلقات کو خراب کرتے جارہے ہیں۔ ہیگ کی عدالت کی برطانیہ سے "جانبداری" کے احتجاج میں کل طہران کا سارا بازار بند پڑا رہا۔

برطانوی سفیر وزارت مالیات کے انڈر سیکرٹری ڈاکٹر حسینی کی اس تقریر پر احتجاج کرنے کے متعلق غور کررہے ہیں۔ برطانیہ کے لئے "دشمن" کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔

برطانوی فوجی اتاشی نے خبر دی ہے کہ ہفتہ کے آخر میں بڑے پیمانہ پر ایرانی فوجوں نے جنوبی ایران میں نقل و حرکت کی ہے۔ ممکن ہے۔ اس کی وجہ آبادان میں تیل کے عملہ کی حفاظت کے لئے برطانوی عملہ کے انخلاء کے وقت ان کی حفاظت کے لئے استعمال کی جائیں گی۔

پارلیمنٹ میں ارکان نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ ایران کو بین الاقوامی عدالت کی رکنیت سے علیحدہ ہوجانا چاہئیے۔

مصر کی طرف سے شام ولبنان کا شکریہ

قاہرہ ۹ جولائی۔ یہاں معلوم ہوا ہے۔ کہ مصری حکومت نے لبنان اور شامی حکومتوں کو برقیئے ارسال کئے ہیں۔ جس میں اس امداد کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔ جو کوسٹ گارڈوں کے ڈائریکٹر لیوا احمد شوقی بے کو انہوں نے اسرائیل کو سامان اور عرب ملکوں کو منشیات کی ناجائز برآمد روکنے میں دی ہے۔

وزیر اعظم مصطفےٰ النحاس پاشا کو خالد بے العظم کا ایک برقیہ موصول ہوا ہے۔ جس میں انہوں نے شام کی اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ وہ اسرائیل کو ناجائز برآمد روکنے میں تمام عرب ممالک سے تعاون کا خواہاں ہے۔ (استار)

ہندوستان میں منی آرڈر نہیں بھیجے جاسکتے

کراچی ۹ جولائی۔ عام طور پر یہ خیال پایا جاتا ہے کہ ہندوستان ڈاک کے ذریعہ منی آرڈر بھیجنے کی سروس شروع کردی گئی ہے۔ حالانکہ یہ بات صحیح نہیں ہے۔

جیسا کہ دولت پاکستان بنک کے جاری کردہ پریس نوٹ مورخہ ۲۱ جون ۱۹۵۱ء سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ چند مخصوص مقاصد مثلاً خاندان کے اخراجات طبی علاج۔ تعلیم بیمہ کی قسطوں وغیرہ کے لئے ہندوستان کو ترسیلات زر کی اجازت ہے

ہندوستان کوئی رقم بھیجنے سے پیشتر دولت پاکستان بنک کے ایکسچینج کنٹرول کے محکمہ سے اجازت لینی ضروری ہے۔ ان ترسیلات کی تمام حد ۳۵ پاکستانی روپے ماہانہ ہے۔

جب کبھی ڈاک کے ذریعہ منی آرڈر بھیجنے کی سروس شروع ہوگی۔ لوگوں کو مطلع کردیا جائیگا

(ا ۔ ش ۔ ا ۔ خ)

(۴) کہا جاتا ہے کہ تیل کے سابق سینکڑوں کارکن جو سیاسی وجوہ کی بنا پر اسوقت قید ہیں غالباً رہائی کے معاوضہ میں تعاون کے لئے بخوشی تیار ہوں گے

عراق میں تیل کی مراعات

بغداد ۹ جولائی وزیر اقتصادیات مسٹر عبدالمجید محمود نے یہاں کہا ہے کہ عراق کے تیل کی مراعات میں ترمیم کی جو بات چیت ہورہی ہے۔ اس سے عراق کو اس سے بہتر شرائط مل سکیں گی۔ جو اسوقت سعودی عرب کو حاصل ہیں

انہوں نے بتایا کہ ابھی ایک مسئلہ جو تصفیہ طلب ہے وہ تیل کی پیداوار کی سالانہ مقدار سے متعلق ہے۔ بقیہ تفصیلات کا انکشاف وہ ابھی مناسب تصور نہیں کرتے (استار)

روس تیل کے آرمینی کارکن ایران بھیجیگا؟

لنڈن ۹ جولائی۔ یہاں جو خفیہ اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ ایرانی قومیت والے آرمینیوں کی بڑی تعداد رومانیہ سے روس منتقل کی جارہی ہے۔ لیکن کہا جاتا ہے کہ ان میں سے اکثر پہلے رومانیہ کی تیل کی صنعت میں ملازم تھے۔ یہ غیر مصدقہ خبر بھی موصول ہوئی ہے کہ روس نے متعدد تیل کے رومانوی ماہرین کو تیار رکھا ہے کہ ضرورت پڑنے پر انہیں فوراً ایران بھیجا جاسکے (۴)